جنات کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خط مبارک

تکلیف دہندہ جنات کے نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا

تہدیدی نامہ مبارک

بدست ابو دجانہ رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ

یہ مکتوب (حضرت) محمد ﷺ کی طرف سے ہے جو اللہ رب العالمین کے رسول ہیں ان جنات کے نام جو انسانی آبادیوں میں داخل ہوتے ہیں رہائش پذیر ہیں

وَالزُّوَّارِ الْاَطَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَاعَةً فَاِنْ

یا زائر بن کر آتے ہیں مگر وہ خیر کے ساتھ رات کے وقت آتے ہیں اما بعد (یاد رکھو) ہمارے لئے اور تمہارے لئے حق کے سامنے ایک گھڑی ہے

كُنْتَ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا فَهٰذَا كِتَابٌ يَّنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا

اگر تو عاشق فریفتہ ہے یا گناہ گار ہے (بہرصورت) یہ کتاب الٰہی ہم پر اور تم پر ناطق ہے حق کے ساتھ

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝ اُتْرُكُوْا

بے شک ہم لکھواتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو اور ہمارے فرستادہ لکھتے ہیں جو تم مکر کرتے ہو چھوڑ دو

صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ

میرے اس رقعہ کے حامل کو اور چلے جاؤ بتوں کے پجاریوں کی طرف اور ان کی طرف جو یہ زعم رکھتے ہیں کہ

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور الٰہ بھی ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہر شے فنا ہونے والی ہے مگر اس کی ذات (جل وعلیٰ شانہ) اسی کا حکم چلتا ہے

تُرْجَعُوْنَ اٰمِيْنَ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ

اور اس کی طرف تم دوبارہ لوٹائے جاؤ گے آمین (خدا کرے) ان کی مدد نہ ہو حم عسق پراگندہ ہو گئے اللہ تعالیٰ کے دشمن اور اللہ تعالیٰ کی حجت تمام ہو گئی نہیں ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ دلائل النبوۃ (امام بیہقی) ج ۷ ص ۱۱۹

برائی سے پھرنے کی طاقت اور نہیں ہے نیکی کے کرنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو بلند اور عظیم ہے پس کفایت کرے گا اللہ تعالیٰ تیرے لئے ان کی طرف سے وہ سننے والا جاننے والا ہے

سیدنا حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ آج رات میں نے ایک آواز چکی کی آواز جیسی سنی اور جو کبھی مکھی کی بھنبھناہٹ کی صورت میں سنائی دیتی تھی اور بجلی جیسی چمک دیکھی۔ میں نے سر اٹھایا تو دیکھا کہ ایک سیاہ سایہ میرے گھر کے صحن کے اوپر کی جانب بڑھ رہا ہے۔ میرے دیکھنے پر اس نے میری جانب انگارہ پھینکا جیسے کہ آگ کی چنگاری ہو۔ تو آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ قلم دوات لاؤ اور یہ دعا لکھو۔ سیدنا حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو لے کر میں نے تعویز بنا کر اپنے سر کے نیچے رکھ لیا اور سو گیا۔ پوری رات جن کے رونے کی آواز آتی رہی اور کہتے ہوئے سنا کہ اے ابو دجانہ رضی اللہ عنہ! تم نے مجھ کو اس تعویز سے جلا دیا۔ اسے ہٹا لو۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی میں تمہارے گھر بلکہ تمہارے پڑوس میں بھی نہیں آؤں گا اور نہ ہی اس جگہ جہاں یہ تعویز ہوگا۔

دینی و دنیوی علوم کی معیاری درسگاہ

المدرسۃ العربیۃ الاسلامیۃ فتاح العلوم

نوشہرہ سانسی گوجرانوالہ
055-4441560